
318

آیات نمبر 45 تا 61۔ پچھلی آیات میں قوم نوح اور کئی دوسری قوموں کے ذکر کے بعد موسیٰ اور ہارون علیہ السلام کو نشانیوں کے ساتھ فرعون کے پاس بھیجنے کے واقعات۔ فرعون نے انہیں جھٹلا دیا اور بالآخر ہلاک ہوا۔ اسی طرح عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی ماں کو اللہ نے ایک عظیم نشانی بنا دیا۔ تمام رسولوں کا ایک ہی دین تھا لیکن ان کی امتوں نے اپنے دین کے ٹکڑے کر ڈالے۔ ان گمراہ لوگوں کو دنیا کی جو نعمتیں وافر مقدار میں مل رہی ہیں وہ ان کے لئے بھلائی نہیں بلکہ ان کی گمراہی میں اضافہ کا موجب ہے۔ جو لوگ بھلائی حاصل کرنے میں سبقت لے جاتے ہیں وہی کامیاب ہوں گے

ثُمَّ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰی وَ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ ۬ۙ بِاٰیٰتِنَا وَ سُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۴۵﴾ پھر ہم نے
موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیلوں کے ساتھ رسول بنا کر
بھیجا اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۠ئِهٖ فَاسۡتَکۡبَرُوۡا وَ کَانُوۡا قَوۡمًا عَالِیۡنَ ﴿ۚ۴۶﴾ ہم نے
انہیں فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا لیکن ان لوگوں نے تکبر کیا اور وہ
لوگ تھے ہی سرکش و متکبر فَقَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ لِبَشَرَیۡنِ مِثۡلِنَا وَ قَوۡمُهُمَا لَنَا
عٰبِدُوۡنَ ﴿ۚ۴۷﴾ وہ لوگ آپس میں کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے ہی جیسے دو آدمیوں پر ایمان
لے آئیں اور آدمی بھی وہ، جن کی قوم ہماری غلام ہے فَکَذَّبُوۡهُمَا فَکَانُوۡا مِنَ
الۡمُهۡلَکِیۡنَ ﴿۴۸﴾ غرض انہوں نے موسیٰ علیہ السلام و ہارون علیہ السلام دونوں کو جھٹلا
دیا تو انجام کار وہ بھی ہلاک ہونے والوں میں شامل ہو گئے وَ لَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی
الۡکِتٰبَ لَعَلَّهُمۡ یَهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾ اور ہم نے اس واقعہ کے بعد موسیٰ علیہ السلام کو
کتاب یعنی تورات عطا کی تھی تا کہ ان کی قوم کے لوگ اس سے ہدایت حاصل کریں

وَ جَعَلۡنَا ابۡنَ مَرۡیَمَ وَ اُمَّہٗۤ اٰیَۃً وَّ اٰوَیۡنٰہُمَاۤ اِلٰی رَبۡوَۃٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ
مَعِیۡنٍ ﴿۵۰﴾ اور اسی طرح ہم نے عیسیٰ ابن مریم اور ان کی ماں کو اپنی قدرت کی نشانی
بنایا اور ان کو ایک ایسے پر سکون بلند مقام پر پناہ دی جہاں چشمہ جاری تھا رکوع [۳]
یٰۤاَیُّہَا الرُّسُلُ کُلُوۡا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَ اعۡمَلُوۡا صَالِحًا ؕ ہم نے تمام رسولوں
سے یہی کہا کہ پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو اِنِّیۡ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِیۡمٌ ﴿ؕ۵۱﴾
بے شک تم جو کچھ کرتے ہو ہم اس سے خوب واقف ہیں وَ اِنَّ ہٰذِہٖۤ اُمَّتُکُمۡ
اُمَّۃً وَّاحِدَۃً وَّ اَنَا رَبُّکُمۡ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۵۲﴾ اور یہ تمہاری اُمت ایک ہی اُمت ہے
اور میں تمہارا رب ہوں ، پس تم صرف مجھ ہی سے ڈرو فَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَہُمۡ
بَیۡنَہُمۡ زُبُرًا ؕ مگر بعد میں تمام امتوں نے پھوٹ ڈال کر دین میں اپنا اپنا طریقہ
الگ کر لیا کُلُّ حِزۡبٍۭ بِمَا لَدَیۡہِمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۵۳﴾ اب ہر گروہ کے پاس جو کچھ دین کا
حصہ ہے وہ اسی میں خوش اور مگن ہے فَذَرۡہُمۡ فِیۡ غَمۡرَتِہِمۡ حَتّٰی حِیۡنٍ ﴿۵۴﴾
اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں کو اس زندگی میں ہماری دی ہوئی مہلت تک ان
کی غفلت اور جہالت میں پڑے رہنے دیں اَیَحۡسَبُوۡنَ اَنَّمَا نُمِدُّہُمۡ بِہٖ مِنۡ
مَّالٍ وَّ بَنِیۡنَ ﴿ۙ۵۵﴾ نُسَارِعُ لَہُمۡ فِی الۡخَیۡرٰتِ ؕ بَلۡ لَّا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ کیا یہ
لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم جو انہیں مال اور اولاد میں ترقی دے رہے ہیں ، تو کیا ہم انہیں
خیر و برکت پہنچانے میں تیزی دکھا رہے ہیں ، نہیں ، ایسا نہیں ہے ! بلکہ انہیں اصل
بات کا تو شعور ہی نہیں ہے یہ سب کچھ تو ان کی آزمائش کے لئے دیا جا رہا ہے اِنَّ الَّذِیۡنَ

هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٨﴾ دراصل وہ لوگ جو اپنے رب کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں اور وہ
لوگ جو اپنے رب کی آیات پر ایمان رکھتے ہیں وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا
يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَ الَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ
رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾ اور وہ لوگ جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے اور وہ لوگ
جو اللہ کی راہ میں جتنا کچھ دے سکتے ہیں بلا تامل دیتے ہیں لیکن پھر بھی ان کے دل اس
خیال سے خوف زدہ رہتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کے پاس واپس جانا ہے اُولٰٓئِكَ
يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ هُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾ یہ ہیں وہ لوگ جو بھلائیاں
حاصل کرنے میں تیزی دکھا رہے ہیں اور یہی لوگ بھلائی حاصل کرنے میں سبقت
لے جانے والے ہیں